Fast Homeo Group by Dr. Abid Rao

فاسٹ ہومیو گروپ

تحاریر: ڈاکٹر عابد راؤ

امراض کی حقیقی تشخیص

ہومیو پیتھی کی ایک ایسی حقیقت جو شائد آپ سب کو بہت عجیب لگے۔ پوسٹ کوڈ۔******Dr.abid.rao.3137
لیکن یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ ہومیوپیتھی کی اصل حقیقت کے بارے میں علاج کرنے والے اور علاج کروانے والے دونوں ہی ہومیو کی اصل حقیقت کے بارے میں 99.9٪ علم نہی رکھتے۔ سب اسے عام طریقہ علاج کی طرح ایک طریقہ سمجھتے ہیں جبکہ اس اس کی حقیقت بلکل مختلف ہے۔
ہومیو طریقہ علاج مرض کی اصل وجہ کی، جڑ کی، بیس کی تشخیص کرتی ہے اور اسی بیس کی جینز لیول پر DNA کے بگاڑ کو درست کر کے مریض کو حقیقی شفاء سے ہمکنار کرتی ہے۔ یہ ہومیو ہی ہے جو مرض کے سبب کے ساتھ اس کے میازم کا تصور پیش کرتی ہے۔۔ اور یہ امتیاز صرف ہومیوپیتھک کو حاصل ہے۔ جبکہ باقی طریقوں میں صرف مرض کو زبردستی دبا دیا جاتا ہے جو بعد میں شکل بدل کر کسی دوسرے مرض کی شکل میں ظاہر ہو جاتا ہے۔ دنیا ہومیو علاج کروانا چاہتی ہے لیکن افسوس کہ ہم لوگوں میں ہومیو کا وہ نالج موجود نہی ہوتا۔ جس سے مریضوں کو مایوسی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس ملک میں ہزاروں ڈاکٹر ایک شہر میں موجود ہوتے ہیں۔ لیکن پھر بھی انگلیوں پر گنے جانے والے چند ڈاکٹر ہی پہچانے جاتے ہیں۔ اب جس طرح ہمارے دوستوں میں ہومیو کی بیس جاننے کا شوق پیدا ہوا ہے تو لوگوں کا شوق جنوں کی حد تک بڑھ گیا ہے۔ اور آنے والے وقت میں جہاں مرض بڑھ رہے ہیں وہاں بہت سے علاج ناکام ہوتے جا رہے ہیں اور اب سالوں علاج کے بعد مایوس ہو کر لوگ ہومیوپیتھک علاج کے لیئے کسی اچھے ہومیو ڈاکٹر کی تلاش میں پھرتے نظر آتے ہیں۔
ہمارے فاسٹ گروپ میں سب سے بڑی کوشش یہ ہی کی جا رہی ہے کہ دوستوں کو مریض کی اصل وجہ اور ہومیو کی بیس سمجھائیں جائے۔
اور دوسرا تمام ہومیو ڈاکٹر کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا جائے تا کہ وہ علم آسانی سے بغیر کسی اضافی خرچ کے تمام ہومیو ڈاکٹر تک پہنچ سکے۔ اور ہر علاقہ کے مریضوں کو ان کے اپنے علاقہ میں قابل ڈاکٹر مل سکیں۔ اور اب لوگ بھی سمجھنے لگے ہیں کہ مرض کی حقیقی تشخیص ہومیو فلسفہ میں ہے اور اس کا حقیقی علاج بھی صرف ہومیو طریقہ علاج میں ہے۔ مریض کو دیکھ کر مرض کی بیس سالہ پرانی وجہ یا اس کے جینز یعنی وراثت سے حاصل شدہ مرض کو صرف ہومیو ڈاکٹر پہنچ سکتا ہے۔ اور یہ فقرہ شائد آج آپ پہلی بار پڑھ رہے ہیں کہ موجودہ نظام تشخیص جن میں لیب ٹیسٹ۔ اینڈوسکوپی۔ کولن سکوپ ہو۔ ای سی جی ہو۔ ایکو ہو۔ یا ایکسرے سے لے کر سٹی سکین تک الغرض تمام ٹیسٹ آپ کے امراض کی موجودہ حالت تو بتا سکتے ہیں لیکن بیماری کی اصل وجہ کی تشخیص صرف ایک ہومیو ڈاکٹر ہی کر سکتا ہے کہ اصل سب سورا سفلس۔ سائیکوسس ہے۔ یا خاندانی TB ہے۔ اصل سب۔ ٹائیفائڈ کا زبردستی علاج ہے۔ یا۔ یا نزلہ زکام کا بگاڑ ہے۔ اصل وجہ۔ کوئی صدمہ ہے۔ ڈر خوف۔ فوبیا کھائے جا رہا ہے۔ یا کو اندرونی چوٹ وجہ بنی۔ ہے۔ یا بچپن میں لگنے والی ویکسین نے رنگ دیکھا دیا ہے۔ یا جذبات اور غصہ کے دبانے سے جسم برباد ہو گیا ہے۔ یا بے جا ادویات کا استعمال لے ڈوبا ہے۔ یا غم اور فکر نے خوشیاں اجاڑ دی ہیں۔ یا نیگیٹو سوچ کا خمیازہ بھگت رہے ہیں۔ یا وراثت میں ملنے والی بیماری نے کھانا شروع کر دیا ہے۔ یا جسم میں چھپے کینسر نے سر اٹھانا شروع کر دیا ہے۔ یا آج کل خوراک میں مکس زہر نے اپنا کام دیکھا دیا۔۔ اور یہ سب صرف ایک ہومیو ڈاکٹر کا فلسفہ تشخیص کرتا ہے۔ اور یہ سب تشخیص کرنا ایک ہومیو ڈاکٹر کے چند منٹ کا کھیل ہے۔ باقی بیکٹیریا۔ وائرس کی حقیقت تو ہے لیکن ان کی وجہ سے امراض پیدا ہونا 15٪ جبکہ امراض کے بعد انکا پیدا ہونا 85٪ ہو سکتا ہے۔ اور یہ سب زیادہ تر تو آپ کے جسم کی بربادی کے بعد پیدہ ہوتے ہیں۔۔ اور جو اصل تشخیص کر سکتا وہی اصل علاج کر سکتا ہے۔
اور دوسری بات یہ کہ کسی بھی عمارت کو موسمی تغیرات متاثر ضرور کر سکتے ہیں بارش اور دھوپ اس کی دیواروں اور چھت کے رنگ وروغن کو خراب ضرور کر دیتی ہے۔ لیکن گرا نہیں سکتی عمارت جب بھی گرے گی اس کی بنیاد کھوکھلی ہونے پر گرے گی۔ اسی طرح بکٹیریا وائرس اسے نقصان ضرور پہنچا سکتے ہیں لیکن اس جسم کی موت کا باعث نہی بنتے۔ حقیقت میں جب انسان کا نفس بیمار ہونے لگتا ہے تو اس کے احساسات تو جزبات پہلے انڈیکیشن دیتے ہیں۔ اور پھر جسم بیمار ہونے لگتا ہے۔ اور آئستہ آئستہ سارا جسم بیمار ہو جاتا ہے۔ جسم کی بیماری تو لیب ٹیسٹ میں بہت بعد میں ظاہر ہوتی ہے۔ جبکہ اس سے پہلے بہت کچھ ہو چکا ہوتا ہے۔
آپ نے اکثر سنا ہو گا مریض یہ کہتا ہے۔ ٹیسٹ تو سب ٹھیک ہیں لیکن طبعیت خراب ہے۔ اس لیے کوئی بھی ٹیسٹ مرض کی نشان دہی تو کر سکتا ہے لیکن مرض کی وجہ بیماری نہی بتا سکتا۔
کسی بھی بیماری کی تشخیص صرف ہومیو فلسفہ سے ممکن ہے۔ کیونکہ یہ سائنس صرف اور صرف ایک ہومیو ڈاکٹر جانتا۔ دوسرا کوئی جان بھی کیسے سکتا ہے کیونکہ وہ ہومیو فلسفہ ہی نہی جانتا۔ اور یہ بات ایک دن ہر کوئی ماننے پر مجبور ہو جائے گا۔ کہ امراض کی اصل تشخیص بھی ہومیو طریقہ میں ہے اور حقیقی اور پرمنٹ علاج بھی ہومیو

طریقہ میں ہے۔ کیونکہ دنیا کا سب سے جدید ترین طریقہ علاج صرف اور صرف ہومیوپیتھک ہے۔ مسلہ صرف یہ ہے کہ ہمارا ہومیو ڈاکٹر بھی ہومیو فلسفہ کو کچھ کم ہی سمجھتا ہے۔۔ میری یہ پوسٹ شائد آج بہت کم لوگ سمجھ پائیں۔ لیکن ایک دن آئے گا جب لوگ مجبور ہو کر اسے ماننے پر مجبور ہو جائیں گے۔

ڈاکٹر عابد راو۔ فاسٹ ہومیو گروپ۔

مثانہ اور پیشاب کی تکلیف۔

آج پیشاب کی تکلیف پر ایک مفصل لیکچر پیش کر رہا ہوں۔ پوسٹ کوڈ***drabidrao3136***۔

50٪۔ بیماریوں کا عکس اور علامت پیشاب سے کلیئر ہو جاتی ہے۔ کیونکہ جسم کے ہر ذرہ سے خون کی بیماری کا اثر گردوں نے پیشاب کے زریعئے بتانا ضرور ہے۔ باقی سمجھنے والے کی ہمت ہے۔ آج پیشاب کی اکثر علامات بیان کرنے کی کوشش کرنے لگا ہوں۔

1۔ اگر شوگر والوں کو پیشاب زیادہ آئے۔ تو ایسڈ فاس 1x سے 200 اور رہٹینیا 30 سے 1m .2 پیشاب کی متواتر حاجت بنی رہے کیمفر مدر ٹینچر 5 قطرے گرم پانی میں ہر گھنٹے بعد آرام آنے تک۔ 3۔ بچہ پیشاب کرنے سے پہلے چلائے۔ پیشاب سے خوب کھائے۔ بورکس۔30۔ 4۔ بچے کی پیدائش کے بعد ماں کا پیشاب کے ٹپکے۔ آرنیکا اور وربا کسم 30 سے درست ہو جاتا ہے۔ 5۔ واپسی میں میں پیشاب کم آئے۔ ایپو سائنیم 3x سے 30۔ 6۔ جب پیشاب پر قابو نہ ہو۔ کاسٹیکم۔200 اور پیٹرو سلینیم۔30 سے درست ہوتا ہے۔ 7 پیشاب بار بار اور بہے زیادہ آئے تو۔ ایسڈ فاس اور فائٹولاکا۔30 سے 1m کوئی بھی۔ 8۔ حیض کے دنوں میں بار بار آئے۔ فائٹولاکا۔ 9۔ شوگر میں میں بار بار آر جینٹم نائیٹ۔30۔ 10۔ بد ہضمی میں بار بار۔ یورینیم نائیٹ۔ 11۔ پیشاب رات کو بار بار۔ نکس وامیکا۔200۔ 12۔ بار بار جلن کے ساتھ۔ کینتھرس۔ Q سے 30۔200۔1 .m.cm کوئی بھی۔ لیکن یہ دوا حمل میں نہ دیں۔ 11۔ قطروں کی صورت میں بار بار۔ کوپائیوا۔Q سے 30۔ 12۔ حاجت متواتر۔ لیکن چند قطرے آئے۔ ایپس میلیفیکا۔1 سے m.1 .13 پانی پیتے ہی خواہش ہو۔ کارلس بیڈ۔30۔ 14۔ رات کو بڑی عمر کے لوگوں میں۔ کاسٹیکم۔200۔ 15۔ پیشاب رک جائے۔ کیمفر۔ اگر دو گھنٹے تک نہ کھلے تو ٹیریبنتھینا۔ Q سے 200. 16۔ رات کو پہلی نیند میں خود بخود خارج ہو جائے۔ بستر پر۔ سیپیا۔30 سے m.1 17۔ بہت گھری نیند میں پشاپ خارج ہو جائے۔ کالی بروم 30۔ بینزونک ایسڈ۔30۔ 18۔ رات کو خواب میں پیشاب لیک کینیم۔200۔ 19۔ پیشاب نہ کرنے سے سر درد۔ اگاریکس۔30۔ 20۔ جب ہنسنے۔ کھانسنے۔ جھکنے سے پیشاب نکلے۔ نیٹرم میور۔200۔1 .m زنکم میٹ۔30 سے m.1 .21 پیشاب دودھیا۔ سائنا۔ ایسڈ فاس۔ 22۔ پیشاب گھوڑے کے پیشاب کی بو کے ساتھ۔ بنزونک ایسڈ۔۔ نائٹرک ایسڈ۔۔ 23۔ پیشاب میں پیپ آئے۔ کلیریا سلف۔ بربرس ویلگرس۔ 24۔ پراسٹیٹ کی وجہ سے پیشاب رکے۔ سیبل سریولاٹا۔ ایسڈ پکریکم۔ کونیم۔ ایپس۔ بیلاڈونا۔ 25۔ سردی سے پیشاب رکے۔ ایکونائیٹم۔ 26۔ گردے مانے کی سوزش سے رکے۔ کینابس انڈیکا۔ کینتھرس۔ 27۔ پیشاب سے کھٹی بو۔ سیپیا۔ امبر گریشیا۔ 28۔ پیشاب میں زرات آئیں۔ لائیکو۔ سارسپریلا۔ سفید رسوب۔ فاسفورس ایسڈ۔ 29۔ شادی کے بعد پیشاب کی تکلیف۔ سٹافی سائگیریا۔200۔ 30۔ ورم گردہ میں سیاہ پیشاب۔ کالکیم۔200۔ ٹیربین تھینا۔ 31۔ چربی اور موم جیسا مواد۔ فاسفورس۔ 32۔ چربی کی گولیاں۔ آئیں۔ مرک کار۔30۔ 33۔ اوگزالک ائیں۔ اوگزالک ایسڈ۔30۔ 33۔ فاسفیٹ آئیں۔ امونیم۔ کارب۔ میگ فاس۔ ریفے نس۔ 34۔ سرخ پیشاب بووسٹا۔30۔ 35۔ البومن ائے۔ ہیلیبورس۔ 36۔ وزن مخصوص بڑھ جائے۔ آرنیکا۔200۔ 37۔ یورک ایسڈ ائے۔ نیٹرم سلف۔ آرٹیکا۔ 38۔ پیشاب میں بکٹیریا۔ تھیلاسپی برس۔ 39۔ کیتھیٹر لگنے کے بعد تکلیف۔ ایکونائٹم۔ سٹافی۔ 40۔ اگر کیتھیٹر نہ لگے۔ لوبیلیا۔ 41۔ اگر سٹیکچر ہو۔ نالی سکڑی ہو کلیمیٹس۔30۔ 42۔ اگر دو دھاری پیشاب ہو۔ تہوجا۔ 43۔ مثانہ کے فالج کی وجہ سے پیشاب ٹپکے۔ ایلومینا۔30 سے 1

m.

.44 اگر باقی دوا کام نہ کریں۔ تو سورانیم cm دے کر وہ ہی دوا دیں۔ 45۔ جو بچے بستر پر پیشاب کریں۔ میڈورینیم .cm دے کر پھر اوپر بیان والی سوا دیں۔ 46۔ پیشاب متواتر ٹپکے۔ وربا سکم۔30۔۔ ہیپر سلف۔200۔ 47۔ بوڑھی عورتوں کا پیشاب ٹپکے۔ کاسٹکم۔1 .m نکس وامیکا۔200۔ 48۔ بوڑھے آدمی میں متواتر پیشاب ٹپکے۔ ایکویزٹم۔ مدر ٹینچر۔10 قطرے ہر 2 گھنٹے بعد۔ 49۔ پیشاب نکلنے کا احساس ہی نہ ہو۔ کالی فاس اور جیلسیمم علامات کے مطابق۔

50-عورتوں میں پلسٹیلا۔ اور مردوں میں لائکوپوڈیم کا اثر علامات کے مطابق بھی اثر کرتا ہے۔

*** مقدار میں زیادہ پیشاب آنے کی مزید ادویات۔ ***

51-پیشاب بار بار اور مقدار زیادی۔ بالسیم پی۔ x6 52-ایک رات میں چار بار۔ آرسینکم البم۔30۔ 53-پانی پینے کی مقدار سے 3 گناہ زیادہ۔ امبر اگریشیا۔30۔ کابونیم سلف۔ 54-مسلسل حاجت اور مقدار زیادہ۔ آورم میٹ۔30 55-انگیوراوی۔ اور اکتھالیم۔30 میں مقدار زیادہ اور کم دونوں لیکن حاجت بار بار۔ 56-سار سپریلا۔ مقدار زیادہ اور برادہ۔

****یوریمیا****

57-شدید یوریمیا۔ کیوپرم آرس۔3 سے۔30۔ 58-یورینیم اور بے ہوشی میں۔ اوپیم۔200۔۔ کاربالک ایسڈ۔ 59-یوریمیا دل کی بیماری کے ساتھ۔ ڈیجیٹیلس۔ 60-یوریمیا اور تشنج ہو۔ کیوپرم میٹ۔30 61-جب گردے فیل ہوں۔ پیشاب پیدا نہ ہو۔ ویسیکیریا۔ مدر ٹینچر۔ 15 قطرے۔ آدھا گھنٹے بعد۔ 62-یوریا بڑھ جائے۔ آرٹیکا یورینس۔ Q.

**** پیشاب کی نالی سے خون۔ ***

63-پیشاب کی نالی میں جلن اور خون۔ ٹیری بنتھینا۔30۔ 64-خون چاہے مثانہ سے ہو یا نالی سے۔ چینیم سلف۔30۔ 65-چمک دار خون۔ اور متلی۔ اپیکاک۔30۔ 66-پیشاب کی نالی سے جلن۔ امونیم کارب۔۔ کابونیم سلف۔ کالی فاس۔ کینتھرس۔ آرجینٹم۔ اپنی علامت کے ساتھ 30 بار بار دیں۔

**** پیشاب میں جلن۔ *****

67-کرتے وقت اور کرنے کے بعد نالی کے منہ پر جلن۔ سار سپریلا۔30۔ 68-ہارنے کی خرابی۔ اور فوڈ پوائزننگ سے پیشاب کرتے وقت جلن۔ اینٹی کروڈم۔ 69-مثانے کی گرم اور نالی میں جلن۔ کلکیریا فاس۔30۔ 70-دھار باریک اور جلن۔ کلیمیٹس۔30۔ 71-پکا مادہ خارج ہو اور جلن۔ آرجینٹم نائٹ۔30 72-پیشاب کی نالی کا منہ چپک جائے اور جلن۔ اناگلس۔30۔ 73-جلن اور بار بار حاجت۔ ہائیڈرنجیا۔30۔ 74-پیشاب کی نالی میں ایسے لگے جیسے سریا دیا جارہا اور جلن۔ اگاریکس۔30 75-نالی پر زخم یا شقاف اور جلن۔ نائٹرک ایسڈ۔30 76-پہلے اور بعد میں جلن۔ کرتے وقت نہ ہو۔ کینابس سٹاوا۔30۔ 77-سوزاک کی وجہ سے جلن۔ مرک کار۔30۔ 78-پیشاب کی نالی سے گاڑھا بدبودار مواد نکلے۔ سلیشیا۔30۔ یہ ہی علامت تھوجا اور سیپیا میں ملے گی۔ 79- بغیر کھڑے پیشاب نہ کر سکے۔ چیمافیلا۔30۔ 80-پانی پیتے ہی پیشاب کی حاجت۔ پلسٹیلا۔30 81-پیشاب میں یوریا کی بہت زیاتی۔ فارمیکا۔ تھائی مول۔30۔ 82-پیشاب میں سرخ ریت۔ لائیکو30۔ 83-پیشاب میں جھاگ۔ چیلیڈونیم۔ 84-پیشاب کے لیئے زور لگائے یا گھٹنوں کے بل ہو کر پیشاب کر پائے۔ سار سپریلا۔30۔ 85-دھار رک رک کر چلے۔ جیلسیمم۔30۔ 86-پیشاب کے بعد وجائنہ میں جلن نیٹرم میور۔ اور امبار گریشیا۔30۔ 87-پیشاب کے لہئے ہفتے جھکے۔ زنکم۔30۔ 88-بغیر زور کے پیشاب نہ کر سکے۔ سٹرامونیم۔30۔ 89-پیشاب کرنے کے بعد مثانہ بھرا معلوم ہو سٹافی۔30۔ 90-جب آخری قطرے درد کے ساتھ آئیں۔ اگارکس۔ 91-پیشاب باقی رہنے کا احساس۔ سلینیم۔30۔ 92-پیشاب کے لیئے انتظار کرنا پڑے۔ کینابس انڈیکا اور نیٹرم میور دونوں میں یہ علامت ہے۔ 93-پیشاب گرم۔ اور گدھلا۔ اور کم ہو۔ ایکونائٹم۔30۔ پیشاب آگ کی طرح جلتا ہو۔ کارلی کارب۔30 تا200۔

*** پیشاب میں آوں۔

94-بچوں کے پیشاب میں آوں۔ سناء 95-پیشاب سیاہ۔ خون ملا۔ آوں۔ پریرا بریوا۔6۔ 96-پیشاب میں پیپ۔ نیٹرم سلف۔ کینابس انڈیکا۔39

***** پیشاب میں البیومن۔ ******

97 پیشاب میں تیسرا حصہ البومن ہو۔ پیشاب کے اوپر چکنائی۔ لیکن ایک ڈف۔200
اس کے علاوہ۔ فارمیکا۔ فاسفورس۔ کابونیم سلف۔ آرسینکم آیوڈائیڈ۔ مرک کار۔ کلکیریا فاس۔ کالی سلف۔ لیسیتھین۔ اینٹی ٹارٹ سب میں البیومن۔ آتی ہے۔

*****پیشاب میں یورک ایسڈ*****

98۔پیشاب میں یورک ایسڈ جس سے گردوں میں پتھری بنے۔ کلکیریا کارب۔30۔ 99۔پیشاب سیاہ اور پیشاب کے نیچے یورک ایسڈ بیٹھے۔کالی میور۔

100۔یورک ایسڈ اور یوریٹس دونوں۔ تھیلاسپی برس۔30۔ 101۔یورک ایسڈ جو پیشاب رکھنے پر سرخ ہو جائے۔ سیشیا۔30۔

*****پیشاب میں گندگی۔*****

102۔پیشاب میں پیپ۔ملاخون۔لیس دار بلغم۔ منجمد رسوب۔۔ گردے فیل۔یووارسی۔6۔

*****پیشاب میں چکناہٹ۔*****

103۔پیشاب کی سطح پر چکنائی۔دکھائی دے۔پٹرولیم۔30۔اس کے علاوہ یہ علامت۔ایلومینا۔ہیپر سلف۔اگاریکس۔لیک ویک ڈیف۔پیرس کواڈ میں بھی ہے۔

*****پیشاب میں گندی بو*****

104۔پیشاب میں امونیا یا گھوڑے کے پیشاب کی بو ہو تو۔بینزونک ایسڈ۔پائیروجینیم۔بینزونک ایسڈ۔نائٹرک ایسڈ۔اسافوٹیڈا۔ایری جیرون۔۔کاربوسلف میں بھی پائی جاتی ہے۔اور یہ سب 6 سے 30 میں بہتر کام کرتی ہیں۔

****پیشاب کی رنگت****

105۔پیشاب سیاہ اور جھاگدار۔ لیکسس۔200۔

پہلا سیاہ۔کاربالک ایسڈ۔30۔سیاہی مائل سرخ۔کاربونیم سلف۔30۔پیشاب گدھلا سفید۔ڈلکامارہ۔30۔ سبز پیشاب مبرم 30۔ گہرہ سرخ۔نیٹرم فاس۔30۔پیشاب زرد۔اسٹاک آف۔6۔زعفران جیسا۔کالی فاس۔6 سے 30۔

106۔تیزابی پیشاب کے لیئے۔اوسیم کین۔6۔اس کے علاوہ۔بنزونک ایسڈ۔کاربونیم سلف۔میں بھی تیزابیت ہوتی ہے۔

****پیشاب روکنا ممکن نہ ہو****

107۔اس مقصد کے لیئے۔پیٹروسلینیم۔30۔کواشیا۔6۔برائٹاکارب۔30۔تھوجا۔6 بہترین میڈیسن ہیں۔

*****اٹھتے بیٹھتے۔کھانسی کرتے وقت پیشاب نکلنا کے لیے****

108۔ہر مرتبہ کھانستے پیشاب نکلے۔فیرم فاس۔6 سے 30۔ 109۔چلتے چلتے اور کھانستے نکلے۔نیٹرم میور۔30۔ کریوزوٹم۔30۔

110۔کھانستے۔ہنستے۔چھینکتے پیشاب نکلے۔کاسٹیکم۔30 سے 200۔ 111۔کھانسی کی وجہ سے نکلنا۔ریومیکس۔6۔سلفر 30۔کیپسیکم۔30۔

112۔کھانستے وقت پیشاب بے اختیار نکلتا ہی جائے۔ٹرنٹولا ہسپانیہ۔30۔اس کے علاوہ۔کالی کارب۔ پلسٹیلا میں بھی یہ علامت موجود ہے۔

*****پیشاب کا کم مقدار میں آنا۔****

113۔استسقاء میں پیشاب کم ہو۔ایپس میلیفیکا۔30۔ 114۔استسقاء پیٹ وغیرہ میں پانی پڑنے کی وجہ سے ایپوسائنم۔30۔

پیشاب کم اور بار بار حاجت۔فاسفورس۔30۔ 115۔کم اور آخری قطرہ خون ملا۔اینٹی ٹارٹ۔30۔

116۔اس کے علاوہ۔ایکونائٹم۔پائیروجینیم۔کارلی کارب۔ سلینیم۔ہیلیبورس۔آرسینکم۔ایلومینا میں بھی بعض دفعہ پیشاب کم ہو جاتا ہے۔

باقی جو میں نے لکھا ہے کوئی ریپٹری ایسے نہیں بتائے گی۔باقی کمپیوٹر سوفٹ ویئر والے جو کام 15 منٹ میں کریں۔آپ اسے یاد کریں آپ 15 سیکنڈ میں کرسکتے ہیں۔

اب آپ سوچیں ہومیو کی پہنچ کہاں تک ہے۔

ابھی مزید بے شمار میڈیسن میرے علم میں ہیں جو فارغ وقت میں اسی پوسٹ میں ایڈ کروں گا۔یورالوجسٹ پہنچ سکتا ہے۔کبھی نہی اسی لیئے تو ڈاکٹر بھی ہم سے رابطہ کرنے پر مجبور ہیں۔الحمدللہ۔ہومیو کی کیا بات ہے۔مگر مطالعہ اور تشخیص ضروری ہے۔اپنے کمنٹ ضرور کریں کہ آپ کیا تجویز کرتے ہیں۔

امید ہے کہ دوست پشاپ کی تکلیف میں اب مہارت حاصل کرلیں گے۔

ڈاکٹر عابد راو۔

حمل میں بچے کی تھیلی کا پانی کم ہونا

اور اس کا ہومیو پیتھک علاج۔

حمل کے دوران بہت سے ایسے پیچیدہ امراض کا سامنا ہو جاتا ہے۔ جہاں عام لوگ تو عام ڈاکٹر بھی حاملہ کو ہسپتال لے جانے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ آج ہم اسے معاملات اور ان کا ہومیو پیتھک علاج پر حیران کن بحث کریں گے۔ پوسٹ کوڈ۔***31036***.Dr.abid.rao

پریگنینسی میں سب سے پہلا مسلہ متلی کا پیدا ہونا ہوتا۔ اس کے لیے۔ اپیکاک 30 سے 200 اور سمفوری کارپس 30 سے 200 چند منٹ میں آرام دیتی ہیں۔ اور پہلی خوراک ہی فائدہ دے دیتی ہے۔ تیزابیت کے لیئے نیٹرم فاس x.6 اور جب کھانا پکانے کی خوشبو سے متلی ہو تو کالچی کم 30 سے سے 200۔ بوقت ضرورت بلا خوف استعمال کریں۔

نمبر 2۔ بچے کی گروتھ کا درست نہ ہونا اس کے لیئے پہلے سفلینیم cm کی ایک خوراک دیں 2 دن ناغہ کریں پھر کلکیریا فاس x .6 گولیاں۔ دن میں تین بار 4 گولیاں ایک ماہ دیں۔

نمبر 3۔ رحم سے خون جاری ہونا اور حمل گرنے کا خطرہ۔ سیکل کار۔ 30 میلی فولیم 30۔ تھیلا سپی برس 3) x یہ آج کل کیپسیلا کے نام سے آتی ہے۔) خون کو روکنے میں اپنا ثانی نہی رکھتیں۔

نمبر 4۔ اس کے ساتھ رحم کی کمزوری۔ الٹرس فیری نوسا اور ہیلونیاز بہترین میڈیسن ہیں۔ اور ہر عورت کے لیئے مفید ہے۔۔

نمبر 5 حمل گرنے کی عادت کو سابائنا 30 سے روک سکتے ہیں۔

نمبر 6۔ جھوٹے درد زہ کے لیئے کالو فائیلم 30۔ بہترین دوا ہے۔

نمبر 7۔ سب خطرناک مسلہ پلاسینٹا کا ہے جس میں Amniotic fluid یعنی بچے والی تھیلی میں پانی کم ہونا جانا ہے اس مرض کو Oligohydramnios کہتے ہیں۔ اس کی تشخیص الٹرا ساونڈ سے کی جاتی ہے۔ اس کی مقدار۔ 2 سے 8 cm ہوتی ہے جب یہ 5 cm سے کم ہو تو سمجھا مسلہ ہو رہا ہے۔

اس کی بے شمار وجوحات ہوتی ہیں جن میں۔ بلڈ پریشر کا زیادہ ہونا۔ UTI کا ہونا۔ شوگر ہونا۔ سروائیکل کینسر۔ برسٹ کینسر۔ پلیٹ لیٹس کا کم ہونا وغیرہ کا ہونا ہے۔

فاسٹ گروپ ڈاکٹر یہ علامت دیکھیں۔

بچے کی حرکت کم ہونا۔ ماں کو سانس میں دقت محسوس ہونا۔ گھبراہٹ ہونا۔

یہ تکلیف زیادہ تر حمل کے 24 سے 36 ہفتہ کے بعد دیکھنے میں آتی ہے۔ اس کا علاج۔ علامات کے مطابق۔ بیلاڈونا 30۔ نیٹرم میور 12 x اور کلیریا کارب 200 سے کامیابی سے ہوتا ہے۔ بعض دفعہ یہ پانی بڑھ بھی جاتا ہے اس اس مرض کو Polyhydramnios کہتے ہیں اور اسے ڈلکامارہ 30۔ اپیو سائینم 3 x سے 30 سے کیا جا سکتا ہے۔۔

بچے کے پوزیشن کا غلط ہو جانا۔ پلسٹیلا 200 سے آرام سے ہو جاتا ہے۔ اور آپریشن سے بچ جاتے ہیں۔

ورنہ ہسپتال پہنچتے ہی آپ نے یہ فقرے سنیں ہوں گے۔ کہ تھیلی میں پانی کم ہو گیا ہے۔ ہڈی چھوٹی اور بچے کا سر بڑا ہے۔ بچے کے دل کی دھڑکن کم ہو رہی ہے بچے کی جان کو خطرہ ہے جلدی بتائیں آپریشن کروانا ہے یا نہی ورنہ ہم ذمہ دار نہی۔ وغیرہ وغیرہ۔ دوسرے ممالک میں 90٪ نارمل 10٪ آپریشن ہوتے ہیں۔ اور ہمارے ہاں ہسپتالوں میں 90٪ آپریشن ہی ہوتے ہیں۔ ان تکالیف میں دوست اپنے تجربات کمنٹ کر سکتے ہیں

امید ہے کہ ہومیو ڈاکٹر ان معاملات کو اب بہتر طریقہ سے حل کر سکیں گے۔ ڈاکٹر عابد راو۔ ایڈمن فاسٹ گروپ۔ پاکستان۔

سرجری اور ہومیو پیتھی۔

تحریر ہومیو ڈاکٹر عابد راو صاحب۔

ہومیو پیتھی میں بے شمار ایسی ادویات ہیں جو میریض کو سرجری سے بچا سکتی ہیں۔ اور خاص بات یہ ایسی میڈیسن ہیں جو بغیر علامات اور مزاج کے 99٪ کام کرتی ہیں۔

مثلاً.....

ہیڈ انجری اور اس کی بعد کی تکلیف لیے

آرنیکا m1

نیٹرم سلف M1

کان کے پردہ کا سوراخ.

سلیشیا200، کالی سلف 200

ناک کی ہڈی کا بڑھنا یا غدود.

ایگرافس x3، ٹیوکریم X1

ٹانسلز یعنی گلے کے غدود.

برائیٹاکارب200، مرکسال200، فائیٹولاکا200

پھیپھڑوں کے زخم اور ٹی بی۔

ٹیوبرکولینیم CM ، بیسیلینیم CM

دل کی شریانوں میں لوتھڑے.

بوتھراپس 30 ، سپائیجیلیا200

جگر کا پھوڑا.

مرکسال200، ہیپر سلف 200

معدہ کا السر۔

اناکارڈیم30، کیڈیم سلف30، ایٹروپن سلف 200

تلی کا بڑھنا.

سی اونتھس30، چینینیم سلف30

اپنڈیکس

آئیرس ٹینکس x3

ریڑھ کے مہروں کا پھوڑا

ہکلالاوا X2، ڈلکامارہ30

شیاٹیکا پین (عرق النسا، لنگڑی کا درد)

نیفالیم30، بیلا M1، رسٹاکس 200

گردے کی پتھری

لائیکو-200۔ بربرس ویلگرس۔ .Q کینتھرس Q. ، پریرابریو۔ .Q ہائیڈرینجیا .Q علامات کے مطابق۔

بچے کی پیدائش کے لیے۔

پلسٹیلا Cm.

15منٹ کے وقفہ سے 3خوراک

مردہ بچے کو رحم سے باہر نکالنے کیلئے

کینتھرس.CM

سیمن والی نالی کی انفیکشن کے لیے

اوگزالک ایسڈ30

پیشاب کی نالی کی تنگی کیلئے

تہوجا200۔ ہرچوتھے دن

کلیمیٹس30۔ 3بار.

پراسٹیٹ کے بڑھنے اور کینسر کے لئے۔

کونیم200۔ سیبل Q سے200اورہائی

فیرم پکریکیم30۔ برائیٹاکارب۔200۔ سپونجیا 30علامات کے مطابق۔

پاوں کی ایڑی کی ہڈی کا بڑھنااور سوزش

لیڈم30، سلشیا200، بیلاڈونا1M

پاوں کے انگوٹھے کے ناخن کی پیپ

سلیشا200، سورانیمcm

فٹ راڈ

سلیشیا200

کینسر کے اکثر کیس۔

میڈرانیم cm اورکارسینوسن .cm کانڈورانگو۔ سے ٹھیک ہو جاتے ہیں

ہائیڈراسٹس اندرونی آوربیرونی کینسر کی خاس دواھے۔

اس کے علاوہ بے شمار ہومیوادویات موجودہیں جو بہت سے کیسوں میں آپریشن سے بچاسکتی ہیں۔ لیکن جب آپریشن ناگزیر ہوچکاہوتواپریشن میں ہرگز دیر نہ کریں۔

میں نے طلبہ سے کیاہواایک دیرینہ وعدہ پوراکردیا۔

نوٹ: یہ پوسٹ صرف ہومیوطلبہ کے لیے ہے۔ عام آدمی خود سے دوااستعمال کرنے سے گریز کریں۔